امانت

سوال 1۔ درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

(الف) امانت کا مفہوم بیان کریں۔

جواب:- امانت کا مطلب ہے کہ اگر کوئی چیز کسی کے پاس رکھی گئی ہو تو وہ اس چیز کو واپس مانگنے پر امانت رکھوانے والے کو اصل حالت میں وعدہ کے مطابق واپس کردے۔ امانت رکھنے والا امانت کی حفاظت اور واپسی کا پابند ہوتا ہے۔ اگر امانت میں کوئی کمی بیشی کی جائے یا واپس کرنے میں دیر کی جائے تو یہ خیانت ہے اور امانت داری کی بجائے بددیانتی ہے۔

(ب) امانت کی اہمیت قرآن وحدیث کے حوالے سے واضح کریں۔

جواب:- امانت کے بارے میں قرآن میں فرمایا گیا ہے۔

''تو امانت دار کو چاہئے کہ صاحب امانت کی امانت کو واپس کردے۔''

(سورۃ البقرہ:283)

دوسری جگہ ارشاد ربانی ہے۔

خدا تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو۔'' (سورۃ النساء:58)

حضور اکرم ﷺ نے امانت کو مومن کے کردار کا بنیادی جزو قرار دیا ہے۔

آپؐ نے فرمایا:''

جس میں امانت داری کا وصف نہیں اس کا ایمان نہیں۔''

(ج) رسول اللہ ﷺ ''بحیثیت امین'' کے عنوان پر نوٹ تحریر کریں۔

جواب:- رسول اللہ ﷺ کا لقب الامین تھا۔ لوگ اپنی امانتیں آپؐ کے پاس رکھوا جاتے تھے۔ آپ کو امانتوں کا اس قدر خیال تھا کہ ہجرت کی رات آپؐ نے کفار مکہ کی ساری امانتیں حضرت علیؓ کے سپرد کر کے تاکید فرمائی کہ ان امانتوں کو ان کے مالکوں کو لوٹا کر مدینے چلے آنا۔ حالانکہ یہ امانتیں ان مشرکین مکہ کی تھیں جو آپؐ کے جانی دشمن تھے۔

د۔ منافق کی نشانیاں بیان کریں۔

1- جب بات کرے تو جھوٹ بولے۔

2- جب اسے امین بنایا جائے تو خیانت کرے۔

3- جب وہ وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے۔

سوال 2- مختصر جواب لکھیے۔

(الف) امانت کی تعریف کریں۔

جواب:- امانت سے مراد یہ ہے کہ اگر کوئی چیز کسی کے پاس رکھی گئی ہو تو وہ اس چیز کو واپس مانگنے پر امانت رکھوانے والے کو اصل حالت میں وعدہ کے مطابق واپس کر دے۔

(ب) انبیاء کرام علیہ السلام نے امین ہونے کا حق کیسے ادا کیا؟

جواب:- تمام انبیاء کرامؑ امین تھے۔ امانت کی حفاظت کرنا ان کی صفت رہی ہے۔ انبیائے کرامؑ لوگوں کی امانتیں ہمیشہ ان کو بحفاظت واپس کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے سونپی گئی ذمہ داریوں کو بھی انبیائے کرامؑ نے امانت سمجھ کر ہمیشہ احسن طریقے سے پورا کیا۔ کٹھن حالات میں بھی وہ ثابت قدمی سے اپنی قوموں اور قبیلوں کو حق کی راہ دکھاتے رہے اور اس طرح ہمیشہ کے لئے صادق و امین کہلائے۔

(ج) آپ ﷺ کس شہر میں "الصادق" اور "الامین" کے القاب سے مشہور تھے؟

جواب:۔ حضرت محمد ﷺ اعلان نبوت سے قبل اپنے شہر مکہ مکرمہ میں "الصادق" (سچا) اور الامین (امانت دار) کے القاب سے مشہور تھے۔

(د) آپ ﷺ نے ہجرت کی رات کفار مکہ کی امانتیں کس کے سپرد فرمائیں؟

جواب:۔ آپ ﷺ نے ہجرت کی رات کفار مکہ کی امانتیں حضرت علیؓ کے سپرد کیں اور انہیں تاکید فرمائی کہ ان امانتوں کو ان کے مالکوں کو لوٹا کر مدینے چلے آنا۔

(ہ) منافق کی تین نشانیوں میں سے ایک نشانی بیان کریں۔

جواب:۔ جب اسے امین بنایا جائے تو خیانت کرے۔

3- صحیح جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

ا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کفارِ مکہ کی امانتیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سپرد کب فرمائیں؟

ا۔ واقعہ معراج　ب۔ نزولِ وحی　ج۔ ہجرت

ب۔ امانت کو کس کے کردار کا بنیادی جزو قرار دیا گیا ہے؟

ا۔ منافق　ب۔ مومن　ج۔ کافر

ج۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کس چیز کو امانت قرار دیا؟

ا۔ تجارت　ب۔ مال　ج۔ مشورہ

د۔ ملکیت کی حفاظت کس سے ہوتی ہے؟

ا۔ امانت　ب۔ صداقت　ج۔ احسان

4- درست جملوں کے سامنے ✓ اور غلط کے سامنے ✗ کا نشان لگایئے:

	درست	غلط
ا۔ کام چور اور اپنے فرائض میں کوتاہی کرنے والے لوگ امانت دار نہیں ہوتے ہیں۔	✓	
ب۔ جس شخص میں امانت کا وصف نہیں اس کا ایمان بھی قابلِ اعتبار نہیں۔	✓	
ج۔ اسلام میں امانت کا مفہوم بہت محدود ہے۔		✗
د۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مشورہ کو احسان قرار دیا ہے۔		✗
ہ۔ کسی سے مشورہ مانگا جائے تو اس کا فرض ہے کہ وہ صحیح مشورہ دے۔	✓	

5- خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ امانت میں کمی بیشی ــــــ صفت ــــــ ہے۔ ب۔ امانت تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی ــــــ رہی ہے۔

خیانت

ج۔ ہجرت کی رات حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کفارِ مکہ کی ساری امانتیں ــــــ حضرت علی رض ــــــ کے سپرد کیں۔

د۔ اسلام میں امانت کو ــــــ مومن ــــــ کے کردار کا بنیادی جزو قرار دیا گیا ہے۔

ہ۔ امانت کی حفاظت کرنا ــــــ ایمان ــــــ کی نشانی ہے۔

احسان

ا۔ احسان سے کیا مراد ہے؟ قرآن مجید اور احادیث نبوی سے وضاحت کریں۔

احسان کا مفہوم۔

احسان کا مطلب کسی کے ساتھ نیکی کرنا، اچھا سلوک کرنا، بھلائی اور مہربانی کا برتاؤ کرنا ہے یعنی ماں باپ، بہن بھائی، یتیموں، محتاجوں، رشتہ داروں، ہمسائیوں اور مسافروں وغیرہ سے اچھا سلوک کرنا احسان ہے۔ اسلام میں ایمان کے بعد دوسروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔

قرآن مجید کی روشنی میں۔

قرآن پاک میں احسان کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

وَاَحۡسِنُوۡا ۛۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ (سورۃ البقرہ: 195)

''اور احسان کرو، بے شک اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔''

حدیث نبوی کی روشنی میں۔

آپ کا ارشاد ہے ''اللہ تعالیٰ نے ہر شئے پر احسان کرنا فرض کیا ہے۔ اگر تم کسی حلال جانور کو ذبح کرنا چاہو تو بھی اچھائی اور خوبی کے ساتھ ذبح کرو''۔

ایک اور حدیث میں ارشاد فرمایا گیا ہے۔

''ساری مخلوق اللہ کا کنبہ ہے۔ پس اللہ کو اپنی ساری مخلوق میں زیادہ محبت ان بندوں سے ہے جو اس کے کنبے (یعنی اس کی مخلوق) کے ساتھ احسان کریں۔''

ب۔ احسان کس طریقے سے کیا جا سکتا ہے؟

احسان کرنے کے کئی طریقے ہیں۔

1۔ کسی کے ساتھ نیکی،اچھا سلوک، بھلائی اور مہربانی کا برتاؤ کر کے۔

2۔ نیکی کے بدلے زیادہ نیکی اور برائی کے بدلے بھلائی کی جائے۔

3۔نیکی اور بھلائی میں ہمیشہ پہل کی جائے۔

4۔رسول(ص) کے احکامات کو دل و جان سے قبول کر کے اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کر کے۔

5۔ جو تعلق توڑ دے اس کے ساتھ بھی اچھا سلوک کیا جائے۔

6۔جانوروں کے ساتھ بھی اچھا سلوک کیا جائے۔

7۔کسی کی غلطی کو معاف کیا جائے۔

ج۔احسان کی اہمیت اور افادیت کیا ہے؟

1۔ اللہ تعالی احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔
2۔احسان کرنے والوں کو نہ صرف دنیا میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے بلکہ اس کے مرنے کے بعد بھی اسے اچھے نام سے یاد رکھا جاتا ہے۔
3۔احسان کرنے سے آپس میں محبت اور بھائی چارے کی فضا پروان چڑھتی ہے۔
4۔احسان کا معاملہ کرنے سے انسان کو حقیقی سکون حاصل ہوتا ہے
5۔ احسان کرنے سے اللہ تعالی اور رسول(ص) ہم سے راضی ہوتے ہیں۔

قرآن مجید کی روشنی میں۔

قرآن پاک میں احسان کے بارے میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ:

وَأَحْسِنُوا ۛ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ (سورۃ البقرہ:195)

''اور احسان کرو، بے شک اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔''

حدیث نبوی کی روشنی میں۔

۔آپ کا ارشاد ہے "اللہ تعالیٰ نے ہر شے پر احسان کرنا فرض کیا ہے۔ اگر تم کسی حلال جانور کو ذبح کرنا چاہو تو بھی اچھائی اور خوبی کے ساتھ ذبح کرو"۔

د۔ احسان کو ضائع ہونے سے کیسے بچایا جا سکتا ہے؟

احسان صرف نیکی اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی خاطر کیا جانا چاہیے۔ احسان کر کے اسے جتانا اور اس کے بارے میں زیادہ زور دینا اسے ضائع کرنا ہے۔ احسان کرتے ہوئے کسی قسم کا لالچ یا دنیاوی غرض انسان کے سامنے نہ ہونی چاہیے۔

2- کالم "الف" میں دیے گئے جملوں کو کالم "ب" سے اس طرح ملائیں کہ جملے مکمل بن جائیں۔

کالم الف	کالم ب
ا۔ اسلام لوگوں کے ساتھ	کو حقیقی سکون اور مسرت حاصل ہوتی ہے۔
ب۔ کسی کی غلطی کو معاف کرنا	اور بھائی چارے کی فضا پروان چڑھتی ہے۔
ج۔ احسان کرنے سے آپس میں محبت	احسان کے دائرے میں آتا ہے۔
د۔ احسان کا معاملہ کرنے سے آدمی	احسان کا حکم دیتا ہے۔

3- درست جملوں کے سامنے ✓ اور غلط کے سامنے ✗ کا نشان لگائیے:

	درست	غلط
ا۔ اپنی ذمہ داریوں کو سچائی اور ایمانداری سے نبھانا بھی احسان ہے۔		✗
ب۔ زندگی کا ہر قدم پر تقاضا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے بندوں کے ساتھ ہمیشہ احسان کرتے رہیں۔	✓	
ج۔ احسان کے لغوی معنی راست بازی کے ہیں۔		✗
د۔ احسان کرنے والوں کو صرف دُنیا میں یاد رکھا جاتا ہے۔		✗
ہ۔ احسان صرف نیکی کے جذبے کی خاطر نہ کیا جائے۔		✗

4- خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ احسان کا مطلب کسی سے بھلائی اور مہربانی کا برتاؤ کرنا ہے۔

ب۔ اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

ج۔ احسان کر کے جتانا ضائع کرنا ہے۔

د۔ اسلام نے جانوروں کے ساتھ بھی حُسنِ سلوک کا حکم دیا ہے۔

ہ۔ لوگوں کے ساتھ بھلائی کرنے میں ہمیشہ پہل کرنے کی کوشش کریں۔

عملی کام

- طلبہ نیکی کے کاموں کی فہرست بنائیں اور ان کاموں پر دائرہ بنائیں جو انہوں نے کیے ہیں۔
- احسان سے متعلق کسی واقعہ کو چارٹ کی صورت میں کمرہ جماعت میں پیش کریں۔